



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Shereen

Serial No : 25852

MODE: Regular

Address : Karachi

Date : 6/29/2015

Subject : Amanaat

Contact No:

Writer : Wajahat

Email :

salam mera sawal yea hai k meri shadi me mery shohar k qarebi azziz-o-aqareeb ne mery valime me stajh par mery hath me moun dekhai k tuor par sony ky toufy (gift) dea the chuo ky me dohlan thi is lea mery nannad ne mujh se lea lia thy 8 sal hogay meri shadi ko meri sas ne mujh ab tak nhi dea wo apni marzi se dosro ko gift karti hai leqeen mujhy pehne ko bi nhi deatin .jab ky mery shohar ne un se kha bi yea tu in ko (mery bivi) ko gift me mily hai yea in k hoy. leqeen meri sas kehti hai is par hura haq hai yea hary hai MEHER BANI FARMA K BATAN IS PER KIS KA HAQ HAI

میری شادی میں میرے شوہر کے قریبی عزیز و اقارب نے مجھے تحفہ دیا تھا پھر میری ساس نے مجھ سے واپس لے لیا اور اب تک نہیں دیا جبکہ میرے شوہر نے ان سے لیا بھی یہ تو میری بیوی کو گفٹ میں ملا ہے یہ الفا ہے لیکن میری ساس کہتی ہیں اسپر ہمارا حق ہے میرا بی بی فرما کر بتائیں اسپر کس کا حق ہے؟
الجواب حامدًا ومصليًا

سائلہ کو شوہر کے قریبی عزیز کی طرف سے جو گفٹ ملا وہ اسی کی ملک ہے سائلہ کی ساس کا اصلی متنازعہ و مرضی کے بغیر اس سے یہ کہہ کر لے لیا کہ "اسپر ہمارا حق ہے" جائز نہیں لہذا سائلہ کی ساس کو چاہیے کہ سائلہ کو اس گفٹ واپس کر کے مواخذہ افروی سے سبکو واپس حاصل کرے۔

عن الشامية: (صیح الرجوع فیما بعد القبض) اما قبلہ فلم تتم

الکعبۃ (مع انتفاع مانعہ) (وان کرہ) الرجوع (تخریجاً) الخ - (۵/۱۹۸) والله تعالیٰ اعلم

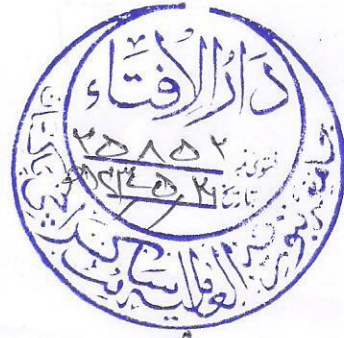
وجابت حسین عفی عنہا

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱/۵/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفرلہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر رشید محمدی
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۵/۱۴۳۷ھ



۶۱۳۱۱۶